

Martin Luther

Martini Lutheri Catechismus minor : Mss. orient. 209

[Nachlassmaterialien], [Madras?], [circa 1750-1760]

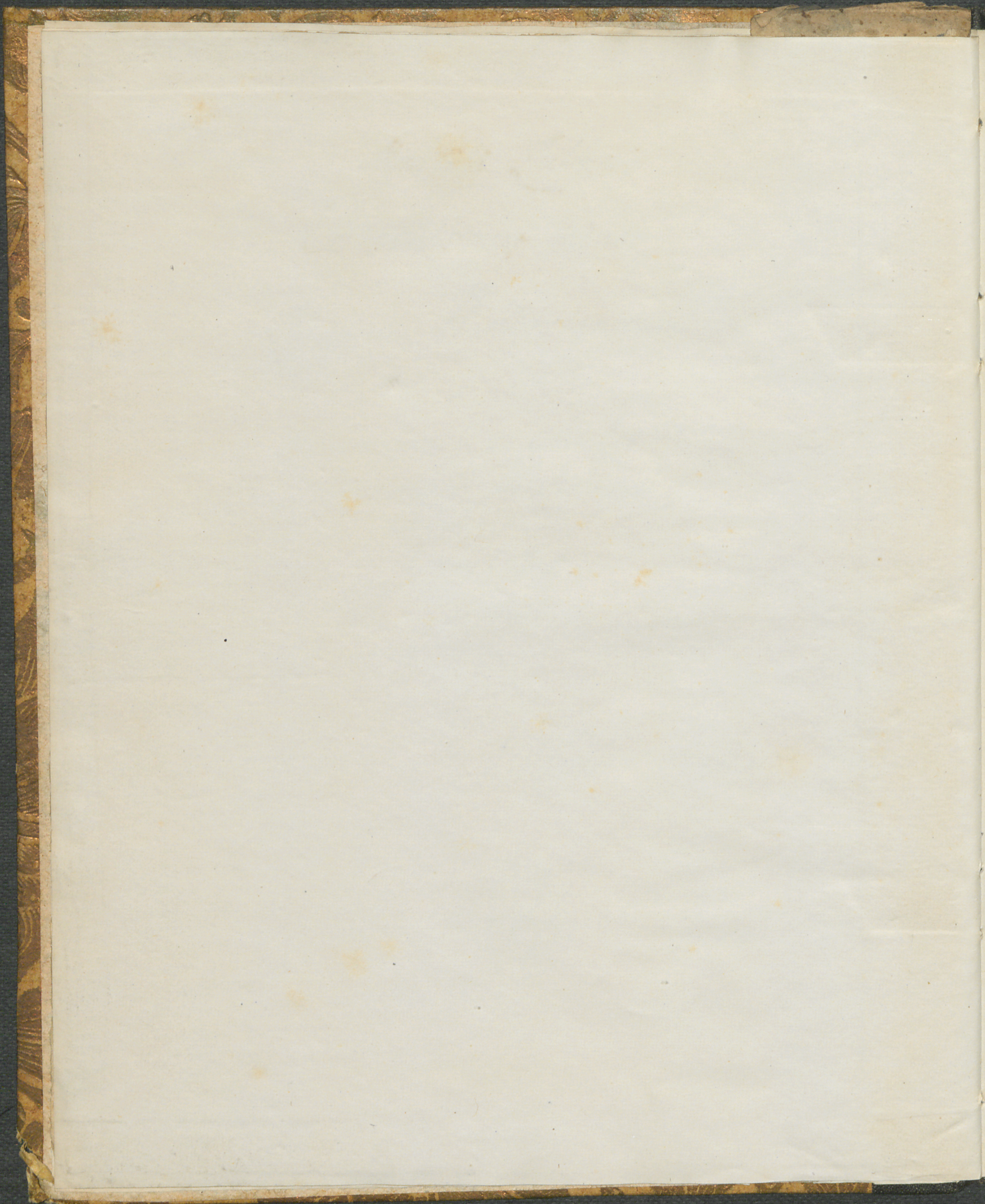
<http://purl.uni-rostock.de/rosdok/ppn884412806>

Nachlassmaterial Freier  Zugang



Lutheri
Catech. M.
hindostan.

S. orient. 209.



Martini Lutheri
Catechismus minor
in
Linguam Hindostanicam

a
Beniamino Schulze
Missionario in Madag
Cudulus p.
translatus

Bibliotheca
Academica
Rostochiensis



اللہ کہی سو دہس فرمویے ایچے

مہسن تو مارا خاوندھی سو اللہ ہوسے تو جکونز اور خد ہماری انگہی رہ
 نی کی نہیں پور اسماں میں بھی نیچی زمین میں بھی زمین کے نیچی پانی
 میں بھی ہی سو کامان کے برابر تفسیر کون بھی پت لی کون بہن
 تجکون کرنی کے نہیں تو اُسکا کر نشات کریے گا نہیں اسکا خدمت
 ہی کریے گا نہیں تو مارا خاوندھی سو اللہ کی نا اؤن کون نجیس
 کریے گا نہیں خوبیکے دنکون پاک کرنی کون یاد کر
 تجکون خوب ہو کونز بھی دنیاں میں بہوت روز رہنیکونز بھی
 تیری مانیاپ کون ارام رک خون نکو کر حرام نکو کر
 چوری نکو کر ہمسائی کی اوپر چہوٹی شاہدی نکو کر ہمسائی
 کی کھروا سنکو کر ہمسائی کی عورت کونز بھی او سیکے چاکر

کون بهي اوسکي باندي کمن کائي کون بهي کدهي کون بهي
 اوسبي جي سوسب کون بهي حيرس نکو کر ايڏهس
 فرمودي اوبرالده کهي سو کيا کهي تو مین تو مارا خاوند جي سو
 غسه کرفي کا خد اکو باب داري کي سو کمن کي واسنتي منجون
 دشمني کرفي سو اونو کي اوليا دان کمن تين چهار پيري
 لک سزا ديتا هون هوني تو منجي اشنا کرفي هار يا کون
 بهي مير فرموده هات کرفي هار يان بهي هزار پيري لک
 مهرباني کرتا هون اعتباري کا دعا
 باب هي سو کي الله کي او پر اعتبار کرتا هون او اپني قدرت
 سوز اسمان کون بهي زمين کون بهي پيدا کي جي اونکا ايک
 فرزند هبي سو هما له خاوند ايشوعا مشسي عا کي او پر اعتقاد

لا یا ہوا اور وہ خدائے شکیں جا کی سونہ حمل کرنا ہو کو آن بہائی
 مریم کی پیت میں طولد ہو کو پچھو پس سدا طوس کی نچھی
 عذاب پاکو سولی پو مارنا ہو کو مر جا کو قبر میں رکن ہو کو نچھی
 کو در او تر کو جا کو نسری روز میں مر کی سو او نوح میں سونہ
 انگوا سمان پو حیر کو قدرت سونہ ہی سو باپ خدا کی سیدی
 طرف میں ہی وہاں شو جینی حاران کو ^{بھی} مر بلسوا و نو کو نہ بھی
 کوت وال ہو کو او یکا روح قد شکی او پرا اعتبار کرنا ہوا نہ
 پاک اد میں کا جماعت ہی سو پنچایت میں تھا سو کا فہم ہی
 گنہ معاف کرنا بھی انگ اٹنا بھی ہمیشہ چیز ہی ہی کہلو
 اعتبار کرنا ہوا نہ خداوند کی بندگی اترچہ
 آسمان پورہتی سو ہمارا باپ تمارا نا اون پاک کرنا ہو لیا

تمہارا پادشاہی آئی دیو تمہارا دل اسمان پو کرنا ہوی سنا رکا
 دینان می بھی کرنا ہویکا یک یکدنکا ہمارا روتی
 ہننا کون اجدیو ہماری قرضدارا نکون ہمھی معاف کی سہار
 کا توہین بھی ہماری قرضانکون ہننا کون معاف کر ہننا کون اسمان
 کی اندر داخل تکر و ہوئے توڑیونھی سو ہننا سرفراز کرو
 اوکیا بھی تو پادشاہی بھی قدرت بھی سر پر بھی تمنا کون قیامت
 لک ہو کوہین ہویکا دوہنیکا مذکور

یسوعا مشیعا اپنی پیدائگی کہی سو بانان ایجی
 تو میں دینان می سب جاگوساری کا قلی کی لوکانکو تعلیم دیکو او نو کون
 پاپکا ہی قرضنکا بھی قدیش روح کا بھی نا اون سور و بنا دیو
 اعتقالاتی ہارانی دوہنالیع ہارا بھی سر فرار رہیگا ہو پوئے اعتبار
 کرنی ہاری کون چوکاتا ہو یگا ہور

خاوند کي ڪي رات کي حاضر ڪي

بهارا خاوند بهين کي پيشو عايشو اچي حواله ڪرنا هو اسورا تمين رو
 شهي ليڪو شڪر چالا ڪو اوڻو رکي ائين مريد انڪر ڏيڪو ڪهي تو من اي
 ليڪو ڪها و اي نماز ڪي ائين دنيا هو اسو مريدن هي منجي ياد ڪرني وا
 سيني اسي ڪر بهر ڪو اوسي تر ڪي رات کي حاضر ڪي پي پي ان ڪو
 ڪاشي ڪي سو اب ڪوره ليڪو شڪر چالا ڪو اوڻو ڪون ڏيڪو ڪهي تو
 من اي ليڪو اسين ڪها تمين ساري بهي پي پي اي اب ڪوره
 ڪنه معاف ڪرني ڪنه تماري و ائين اوليندي سو ميري لهو من
 نوا قول هي تو من اي ائين مريدن بهي ياد ڪرني و ائين
 اسي ڪرو ڪنه معاف ڪرني ڪي و ائين بولنه ڪا دعا

قدرت سون هي سور العالمين ڪنه ڪار ان مي مهين پرا ڪنه

کار ہونے اہی شرمندہ کی حسرتوں بہوت فکر مند ہو کو میرا
 خاوند میں سو تواری مقابلہ بہوت کدہ کو نے کیا ہونے
 کہلو تواری انکی معلوم کرتا ہونے اس طرح کے کدہ کے راستے میں
 دوزخ میں دیکھنا ہونیکا ہوتے انصاف میں ہی میں
 کیا سو کدہ کا سزا میری حالت سون بہوت کدہ ہونیکا نہیں
 کر کو بخیر معلوم ہی ہونے تو تو مارا فرزند بیالہ سو ایشوعا
 مشیحا کا پاک لہو پاکی کرنے کو نہ قوت ہی اس طرح
 کا پاک لہو کی اوپر ہی تمہارا شمار نہیں سو پیار کی اوپر
 بہی پتا کو تو میں میرا اوپر ہر پاتی رکھ کر کدہ سب عواف
 کر گئی واسنے ساری دل سے عا جسر کرتا ہونے اس پچھپی
 کیا کیا کامان اپنے تو ہی تواری مقابلہ کدہ نہیں کرونگا کہلو
 سچ دل سو مقرر کرتا ہونے ہونے

کھانا کھانی آنکھ فاختہ دینی کا ای دعا

سب کون پیدا کی سوای پروردگار ہمناکون زراہنار امہران
 ہی سو باپ تمہیں اج میان ہی سو ہمناکون ہی اور حیوانہ کون
 ہی چاہی سو سب دینے چاری ہمیں بھی تو مار چاہیوں
 لیدے سو خوراک کھا کون منہ ہی سو واسیتے تو میں ہماری
 اوپر مہربانی رکھو تمنا کون ایک ہی فرزند ایشوعا کی واسیتے
 ہمناکون ہی بھی کہانی جانی کا خوراک کون ہی دعا دیو ہو
 کہانی سو چھپی بولن کا ای دعا

ماپ نہیں سو ہی مہربانی ہی سو ہی ای پروردگار تو میں جھوٹے
 عمری ہی ای ملک ہمناکون چاہیے سار خیر لیکو ایچ ہمناکون
 خوراک دیے سو واسیتے تمنا کون شکر بحال کو بندہ کی کرے ہمیں

تو میں ہماری اوپر ہر بانی رکھو ہماری ارواح کے واسطے بھی بدن
 کے واسطے بھی زیادہ زیادہ خیر لیکو تمنا کرتے تو مار دیکو موافق
 رہی سار کا کروہوی فجر کا دعا

اسمان پوچی سو حیرا پ کی سورات میں نقصان ہی دعا ہی
 مجھ کو سنہ ہی اپنی سار کا تو میں بخنی نکہ بانی کی سو واسطے تو مارا
 بیمار افر ز نہ ہی سو ایشوعا مشیحا کی نہ دیکو تمنا کرتے شکر کیا
 لا تا ہونے میر حسن ان ہی چلتا ہی تمنا کرتے راضی ہونگی
 واسطے ہی تمام کون کون ہی بر کامان کون ہی پھور کو ای دو
 بہر سب بخنی نیکہ بانی کر نیکی واسطے ہی تو ماری وان سجدہ
 کرنا ہونے او کیا ہی تو میر بدن کون ہی ارواح کون ہی مجھ کو
 ہی کو لب کون ہی ساری کر ستانہ کون کافران ایمان رکھتے

کے کامان کونز ہی تو ماری ہات میں جو الہ کرنا ہونے دعا اور دارچ
 سوشیطان میری مقابلہ ہمکو کچھ پیہی نہاں کی سار کا تو مارا
 پاکسا فرشتے ہر شامل رہنی دیو ہوی

رات کا دعا

آسمان پوچی سو میرا باپ تو می دو پہر سب معنی مہربانی سنون نکم
 بانی کی سو واسیے تو مارا بیارا فرزند چ سو ایشوعا مشیعا
 کون دیکو تمنا کون شکر بجالا تا ہونے تو میں میری کتہ ہی
 مہین کر سو سار ظلمان کون ہی معاف کر کو اسرات میں معنی مہربانی
 سنون نکم بانی کرینی کی واسستی تمنا کو سجد کرتا ہونے او کیا ہی تو میری
 بدت کون ہی ارواح کون ہی معنی کوجی سو سب کونز ہی سار کر سستان
 کون ہی کافران ایمان لانی کی کامان کونز ہی تو مارا حیات میں جو الہ کرنا ہونے

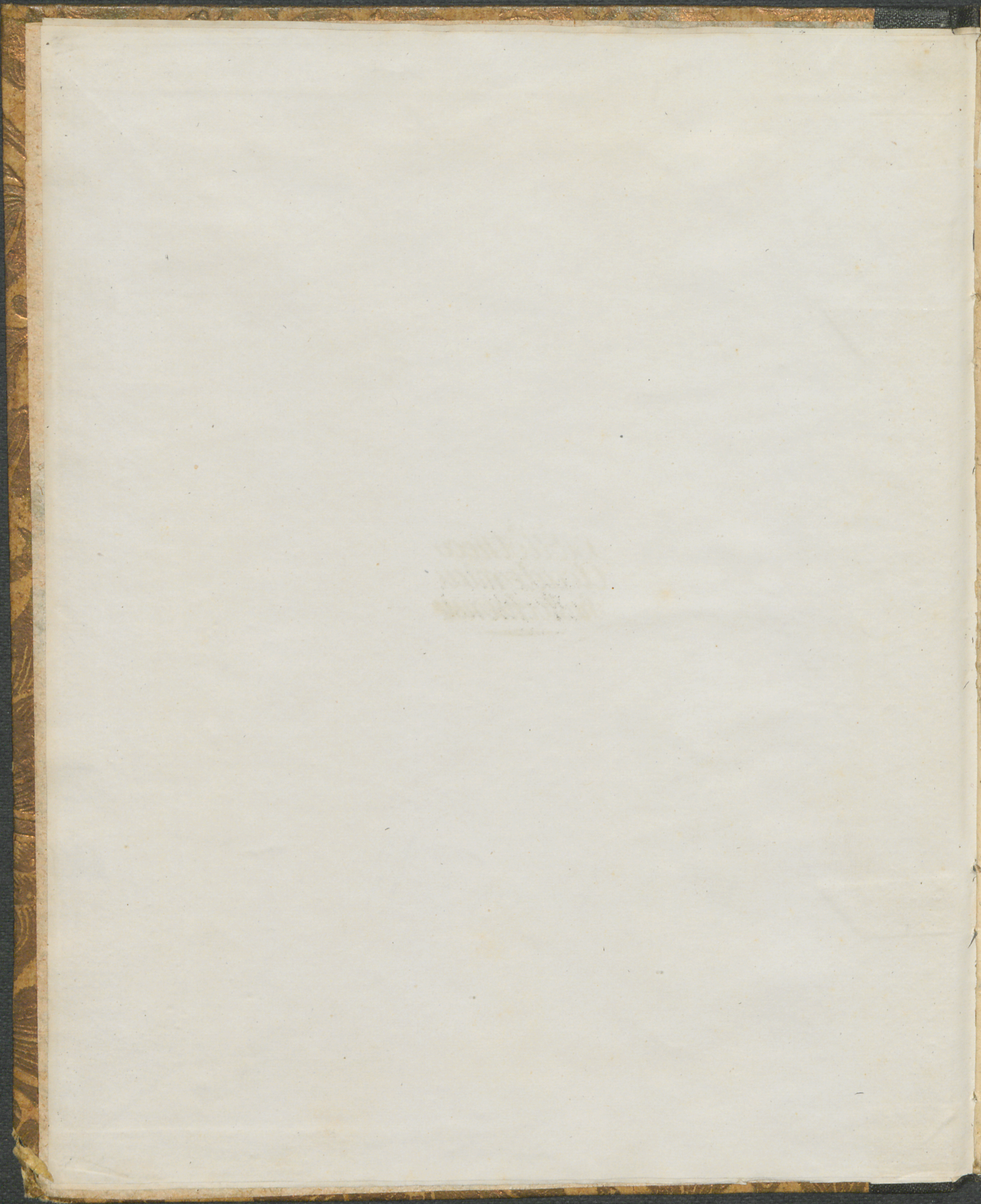
دعوادارھی سوشیطان میر تقابلہ ہو کوچی بہی نہیں کی سارکا تو
 ماری پاکسا فرشتی میری شامل رہنے دیو ہو ی

Ms. Indist. 1.



ca.
Bibliotheca
Academica
Rostochiensis

Fol. 1



Ms. Indist. 1.

Co.
Bibliotheca
Academicae
Rostochiensis

Ass. orient. 209.



تو میں ہماری اوپر ہر بانی رکھو ہماری ارواح کے واسطے بھی بدن
کے واسطے بھی زیادہ زیادہ خیر لیکو ہمنا کو سے تو مار دیکو موافق
رہی سار کا کروہوی فجر کا دعا

اسمان پوچی سو حیرا باپ کی سورات میں نقصان ہی دعا ہی
مجھ کو سنے ہی اپنی سار کا تو میں مجھی نکہ بانی کی سو واسطے تو مارا
پیارا فرزند ہی سو ایشوعا مشیحا کو نہ دیکو تمنا کو نہ شکر کجا
لا تا ہو نہ میر حسرت ان ہی چلتا ہی تمنا کو نہ راضی ہو نیکی
واسطے ہی تمام کون کون ہی بر کامان کون ہی چہور کو ای دو
بہر سب مجھی نیلکہ بانی کر نیکی واسطے ہی تو ماری وان سجدہ
کریا ہوئے او کیا ہی تو میر بدن کون ہی ارواح کون ہی مجھ کو
ھی کو لب کون ہی ساری کر ستانہ کون کافران ایمان رکھتے

